www.KitaboSunnat.com

تجزیہ افکار

مولانا عزیز زبیدی واربرٹن

(۱) کیا آپ کا منصب تشریع بھی ہے؟

معزز معاصر "بینات" ستمبر ۱۹۷۲ء میں مولانا بنوری دیوبندی کا ایک مضمون بعنوان "منصب رسالت اور سنت کا تشریعی مقام" شائع ہوا ہے۔ مولانا بنوری نے جامع ترمذی کی ایک شرح معارف السنن لکھی ہے، جس کا ایک مقدمہ "عوارف المنن" کے نام سے الگ تحریر فرمایا ہے، مندرجہ ذیل مضمون مولانا موصوف کے اسی مقدمہ کے ایک باب کا ترجمہ ادارہ بینات نے پیش کیا ہے۔ اس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منصب تشریع پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مضمون جتنا علمی ہے افسوس اویسا واضح اور مرتب نہیں ہے۔ مولانا بنوری اس میں لکھتے ہیں:

"قرآنِ حکیم کی وہ آیات جن میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منصب تنفیذِ احکام شرعیہ کی تائید ہوتی ہے اور یہ ثابت ہوتا ہے کہ احکام شرعیہ اوامر ہوں یا نواہی، اصل میں آپ نافذ فرماتے ہیں اور قرآنِ کریم ان کی تصدیق وتائید کرتا ہے۔" (بینات ستمبر ۱۹۷۲ء ص ۱۸)

"وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تشریع وتجویز کو وَمَا جعلنا فرما کر اپنی تشریع وتجویز قرار دیا۔" (ص ۲۱-۲۰)

"لہٰذا ثابت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منصب ہی تشریع وتنفیذِ احکام الٰہیہ ہے خواہ قرآنِ عزیز میں ان احکام کا ذکر آیا ہو یا نہ آیا ہو، قرآنِ عزیز تو آپ کے نافذ کردہ احکام کی تصدیق وتوثیق کرتا ہے اسی لیے آپ احکامِ الٰہیہ کے نفاذ میں قرآن کریم اور وحیِ متلو کا انتظار نہیں کرتے تھے۔" (ص ۲۱)

"اذان کی ابتداء اور تشریع صاحبِ شریعت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رائے اور ذوقِ معصوم کے ذریعے عمل میں آئی۔" (ص ۲۲)

اس پر تفصیلی تبصرہ تو پھر سہی بشرطیکہ وقت ملا۔ سرِدست ہم اس پر علمائے دیوبند اور ائمہ احناف کا مسلک پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ آپ موازنہ کر سکیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا بنوری کی اس رائے سے اتفاق کرنا مشکل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منصب تنفیذ کے علاوہ منصب تشریع بھی ہے۔ قرآنی تصریحات ملاحظہ فرمائیں:

"ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا" ——— (الجاثیہ)

پھر ہم نے آپ کو ایک شریعت اور خاص طریقہ پر لگایا پس آپ اس کی پیروی کریں۔

"اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ" ——— (الانعام) حکم صرف خدا ہی کے لیے ہے۔

یہ بھی غلط ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام وحی متلو کا انتظار نہیں کیا کرتے تھے، بخاری میں ہے کہ:

"فما اجابنی بشیٔ حتی نزلت اٰیۃ المیراث"

جب تک آیت میراث نازل نہ ہوئی مجھے جواب نہ دیا۔

حضرت شاہ عبدالعزیزؒ محدث دہلوی لکھتے ہیں:

"مذہب صحیح آں ست کہ امر تشریع مفوض بہ پیغمبر نمی باشد۔ زیرا کہ منصب پیغمبری، منصب رسالت وایلچی گریست نہ نیابت خدا نہ شرکت در کارخانہ خدائی" (تحفہ اثنا عشریہ)

"بدیہی است کہ امام بلکہ نبی نیز شارع نیست۔ شارع حقیقی حق تعالیٰ است" (محولہ بالا)

حضرت امام ابن الہمام حنفی اور شارح لکھتے ہیں:

المختار عند الحنفیۃ المتاخرین ماعن اکثرھم انہ علیہ السلام ما مور فی حادثۃ لا وحی فیھا بانتظار الوحی اولا ما کان راجیہ ای الوحی الی خوف فوت الحادثۃ بلا حکم ثم بالاجتھاد ثانیا اذا مضی وقت الانتظار ولم یوح الیہ لان عدم الوحی الیہ فیھا اذن فی الاجتھاد حینئذ (تحریر مع شرح)

یعنی آپؐ کے لیے وحی کا انتظار کرنا ضروری تھا۔ پیش آمدہ صورت کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پھر اجتہاد کا۔

ایک بریلوی مولوی صاحب (مولوی سید محمد کچھوچھوی) نے "التحقیق البارع فی حقوق الشارع" نامی کتاب لکھی تھی جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے یہی مولانا بنوری صاحب والا منصب تشریع ثابت کیا گیا تھا اس کا رد حضرت مولانا ابوالمآثر حبیب الرحمٰن اعظمی دیوبندی نے تحریر کیا۔ اس میں وہ لکھتے ہیں:

"اس میں کسی نوع سے دخل نہیں ہے نہ بالذات کسی کو یہ اختیار حاصل ہے نہ بتفویض

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الیٰ " (امذب المشارع فی تحقیق الشایع صہ ۲)

موصوف نے جو نظریہ پیش کیا ہے، اس سے دراصل شیعوں کو تقویت ملتی ہے جن کا نظریہ یہ ہے:

"ان اللہ عز وجل فوض الی نبیہ علیہ السلام امر خلقہ"

اللہ نے اپنی مخلوق کے معاملات اپنے نبی کے حوالے کیے ہیں (اصول کافی باب ۵۲)

"ان اللہ لم یزل متفردا بوحدانیتہ ثم خلق محمدا وعلیا وفاطمۃ ....

وفوض امورھا الیھم فھم یحلون ما یشاؤن ویحرمون ما یشاؤن"

اللہ تعالیٰ اپنی وحدانیت میں منفرد رہے تا آنکہ اس نے محمدؐ، علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کو پیدا کیا...... پھر اشیاء کو ان کے حوالے کر دیا تو وہ جو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں (اصول کافی باب مولد النبیؐ)

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں:

"المفوضۃ فھم القائلون ان اللہ فوض تدبیر الخلق الی الائمۃ وان اللہ اقدر النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی خلق العالم وتدبیرہ" (غنیۃ الطالبین)

مفوضہ وہ گروہ ہے جن کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ نے خلق کی تدبیر ائمہ کے حوالے کر دی ہے اور حضور کو خلق اور تدبیر پر قدرت بخشی ہے۔

الغرض مولانا بنوری کے کلام سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے سارا کچھ تشخیص، تجویز اور تشریع حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بس انگوٹھا لگا کر مہر تصدیق ثبت کر دیتے ہیں۔

(سبق) شاہ ولی اللہؒ کے علوم کو سمجھنے کے لیے

"مولانا عبیداللہ سندھی اور میری یادداشت" کے عنوان سے ماہنامہ "الحق" اکوڑہ خٹک میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں مولانا عبدالسلام (لائل پور) نے مولانا سندھی کے سلسلہ کی چند یادداشتیں سپرد قلم کی ہیں۔ ایک مقام پر لکھتے ہیں:

ایک موقعہ پر فرمایا کہ:

"حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کے علوم کو سمجھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حضرت شیخ الہند کی کتابیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ